سوال

(13)کیا شراب سے تر مصلے پر نماز جائز ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

یہاں نماز عصر کے وقت ایک امام صاحب تعلیم کے وقت بتا رہے تھے کہ اگر شیخ کامل یعنی پیر ہو اور وہ کہے مصلی شراب میں بھگو کر نماز پڑھو تو اس کی بات پوری کرنا ہوگی۔ کیونکہ اس میں کوئی بھید راز ہی ہوگا۔ اس پر بھی روشنی ڈالیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ غلط اور بے ہودہ بات ہے کہ اگر کامل پیر یا شیخ کہے کہ شراب میں مصلی بھگو کر نماز پڑھو تو اس کی تعمیل کرنا ہوگی۔ کامل شیخ یا بزرگ ایسی بات نہیں کہہ سکتا کوئی شیطان کا چیلا ہی ایسی بات کرسکتا ہے کیونکہ شراب ایک گندی اور حرام چیز ہے جسے شیطان ہی پسند کرسکتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے تو شراب اٹھانے اور پکڑنے والے پر بھی لعنت کی ہے تو یہ شیخ کامل کون ہے جو لوگوں کو شراب میں جائے نماز بھگونے کی تلقین کرتا ہے۔ ایسی تعلیم دینے والوں کی اصلاح کرنی چاہیے یا ان کی مجلس سے الگ رہنا چاہیے۔ رسول اللہ ﷺ نے تو شراب حرام ٹھہرائے جانے کے بعد اسے گھروں سے باہر پھینکنے کا حکم دیا۔ کیا نعوذباللہ آج کوئی حضور اکرم ﷺ سے بھی زیادہ کامل بزرگ پیدا ہوگیا ہے جو اس طرح کی خرافات کی تعلیم دے رہا ہے؟ مجھے تو یقین نہیں آتا کہ کوئی مسلمان اس طرح کی تعلیم دے سکتا ہے کجا کوئی شیخ کامل؟

جو افراد یا جماعتیں قرآن و حدیث اور توحید و سنت کی تبلیغ کریں' نیکیوں کا حکم دیں اور برائیوں سے روکیں اور یہ سارے کام اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے احکام اور صحابہ کرامؓ کے عمل کی روشنی میں کریں تو ان سے تعاون کرنا چاہیے۔ اصول یہی ہونا چاہیے کہ :

وَتَعاوَنوا عَلَى البِرِّ وَالتَّقوىٰ ۖ وَلا تَعاوَنوا عَلَى الإِثمِ وَالعُدوٰنِ ... ٢ ... سورة المائدة

''نیکی اور تقوے کے کاموں میں تعاون کرو اور گناہ و ظلم کے کاموں میں تعاون نہ کرو۔''

جو لوگ اللہ کی عبادت کی بجائے اپنی پرستش پر زور دیں اور رسول اللہ ﷺ کے مقابلے میں اشخاص کی پیروی کی تلقین کریں ایسی دعوت میں بھی تعاون نہیں کرنا چاہیے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ صراط مستقیم]

ص82

محدث فتویٰ